

11220- اللہ تعالیٰ کے اسم ”المقیت“ کا معنی۔

سوال

اللہ تعالیٰ کے اسم ”المقیت“ کا معنی کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

ابن جریر رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کے معنی میں کی ایک اقوال نقل کئے ہیں:

المقیت: حفیظ حفاظت کرنے والا، شہید گواہ، حسب کفایت کرنے والا، اور القائم ہر چیز کی تدبیر کرنے والا۔

تو آخری معنی میں ٹھیک ہے۔

اللہ تعالیٰ مقیت ہے یعنی وہ ہر چیز کی حفاظت کرنے والا اور ہر چیز پر شاہد اور قادر ہے۔

تو المقیت: کا معنی حفیظ اور قدرت والا اور ہر چیز پر شاہد ہے، اور وہی ہے جو مخلوق کی روزی اتارنا اور ان کی روزی تقسیم کرتا ہے۔

اور المقیت: کا معنی مدد بھی ہے، وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ حیوانات کا مدد ہے یہ کہ انہیں پیدا کیا اور ان میں سے اوقات گزرنے کے ساتھ کچھ نہ کچھ حلال کرنا اور اس کے عوض میں اس کے علاوہ کر دیتا ہے، تو انہیں ہر وقت وہ چیز دیتا ہے جو کہ اس کے قائم و دائم رہنے کا سبب بنتا ہے تو جب ان میں سے کچھ ختم کرنے کا ارادہ کرے تو وہ چیز جو اس کے بقا کا سبب ہے اسے روک لیتا ہے تو وہ ہلاک ہو جاتی ہے۔

اور بعض روایات میں المقیت کے بدلے المغیث کا لفظ آیا ہے، اور المغیث کی تفسیر یہ کی گئی ہے کہ وہ اپنے بندوں سختیوں میں جب اسے پکارتے ہیں تو ان کی مدد کرتا ہے، اور ان کی اس دعا کو قبول کرتا اور انہیں اس سختی سے نجات دیتا ہے۔

اور المغیث الجیب اور المستجیب کے معنی میں ہے، مگر یہ کہ اغاثہ افعال میں اور استجابہ اقوال میں ہے اور بعض اوقات یہ دونوں ایک دوسرے کے لئے استعمال ہو جاتے ہیں۔

ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

اور وہ اپنی ساری مخلوق کا مددگار ہے اور اسی طرح وہ مظلوم کی بات کو سنتا ہے۔